4182 ـ دوران حج نقاب کیے رکھا تو کیا اس پرکچھ لازم آتا ہے

سوال

دوبرس قبل میں حج پرگئي تومیں نے نقاب کیے رکھا ، پھرمجھے علم ہوا کہ دوران حج چہرہ ڈھانپنا جائز نہیں ، لیکن جب میں نے نقاب کیا تومجھے باوثوق ذرائع سے کہا گیا تھا کہ چہرہ ڈھانپنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

1 ـ عورت کے لیے چہرے کا پردہ کرنا اوراسے چھپانا اخلاق حسنہ میں شامل ہوتا ہے اللہ تعالی پردہ کرنے والیوں پربہت زیادہ رحم کرے ، میری دینی بہن شائد آپ کا سوال صرف دین کی حرص کی بنا پرہی ہے – اللہ تعالی آپ کی حرص اورزیادہ فرمائے – لیکن سب سے بڑی حرص یہ ہے کہ ہم ان دینی احکامات کی پابندی کریں جوعورت کو نماز ، اورحج میں نقاب اتارنے کا کہتے ہیں ۔

اورخاص کرنماز میں توکسی بھی حالت میں چہرہ ڈھانپنا حلال نہیں صرف اس صورت میں کہ اگرکوئي غیرمحرم مرد موجود ہوتو ، اورحج میں عورت کے لیے جائز ہے کہ اپنے چہرہ کوچادر سے چھپائے لیکن اس کے لیے نقاب پہننا جائزنہیں نقاب جسے برقع کہا جاتا ہے (یعنی چہرے کے ساتھ چمٹ والے نقاب جودونوں طرف سے باندھا جاتا ہے) عورت کےلیے احرام کی حالت میں اسے باندھنا جائز نہیں ۔

لیکن اس کے لیے یہ حلال ہے کہ وہ اپنے چہرہ کواپنی اوڑھنی کے ذریعہ یعنی سرسے کپڑا نیچے ڈال کرچہرہ چھپائے (یعنی جب غیرمحرم مرد سامنے آئیں تواسے چہرہ چھپانا ہوگا) لیکن اگر نقاب کے علاوہ اورکچھ ملنا مشکل ہواوراس کے سامنے غیرمحرم مرد آجائیں تواس حالت میں وہ نقاب کے ذریعہ ہی اپنا چہرہ چھپا لے وگرنہ نہیں ۔

عبداللہ بن عمررضي اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کھڑے ہوکر کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم احرام کی حالت میں آپ ہمیں کیا پہننے کا حکم دیتے ہیں ؟

تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(تم نہ توقمیص پہنو اورنہ ہی سلوار اورپاجامے ، اورنہ ہی پگڑی باندھو اورنہ ٹوپی پہنو ، لیکن اگر کسی کے پاس جوتے نہ ہوں تووہ موزے ٹخنوں سے نیچے کاٹ کرپہن لے ، اورتم زعفران اور ورس لگی ہوئي کوئي چیز نہ پہنو ،

اوراحرام والی عورت نقاب نہ کرے اورنہ ہی دستانے پہنے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1468) صحیح مسلم حدیث نمبر (1177) ۔

2 ۔ اوراجنبی اورغیرمحرم مردوں کے ڈر سے نقاب کے علاوہ کوئي کپڑا وغیرہ لٹکا کرچہرہ چھپانے کے جواز کے بارہ میں کئی ایک صحابیات سے ثابت ہے کہ وہ ایسا کیا کرتی تھیں :

عائشہ رضي اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلیں توہم احرام کی حالت میں تھیں ، جب ہم سے کوئي قافلہ ملتا توہم اپنے چہرے پرکپڑا لٹکا لیا کرتی تھیں ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (1833) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2935) ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ وارد نہیں کہ آپ نے احرام والی عورت پرچہرہ ڈھانپنا حرام کیا ہو ، بلکہ آپ نے اس پرصرف نقاب کرنا حرام کیا ہے کیونکہ چہرے کا لباس ہے ، اورنقاب اورچہرہ ڈھانپنے میں فرق ہے ، لھذا اس بنا پر اگراحرام والی عورت سے اپنا چہرہ ڈھانپ لیا توہم کہیں گے :

اس میں کوئي حرج نہیں لیکن افضل یہ ہے کہ جب اس کے ارد گرد غیرمحرم مرد نہ ہوں تووہ چہرہ ننگا رکھے ، اس کے لیے ان غیرمحرم مردوں سے چہرا چھپانا واجب ہے ۔ دیکھیں : الشرح الممتع (7 / 153) ۔

3 ۔ جوکچھ آپ کے ساتھ حج میں گزرا اورجوصورت آپ نے ذکر کی ہے اس کی نسبت ہم یہ کہیں گے کہ جہالت کی بنا پرآپ کے معذور ہونے کی وجہ سے آپ کے ذمہ کچھ لازم نہیں آتا ، اوراحرام کی حالت میں جتنی بھی محظورات جہالت یا بھول کرکی جائیں اس پرکوئي گناہ نہیں ہوتا اورنہ ہی فدیہ لازم آتا ہے

یعلی بن امیۃ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ جعرانہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اس نے عمرے کا احرام باندھ رکھا اوراس کی داڑھی اورسر پرزرد رنگ کی خوشبو لگي ہوئي اوراس پرایک جبہ تھا وہ کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے میں عمرے کا احرام باندھا ہے اوراس حالت میں ہوں جسے آپ دیکھ رہے ہیں :

تورسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا :

اپنے اوپرسے جبہ اتار دو اوریہ زرد رنگ (کی خوشبو) دھو ڈالو ، اورجو کچھ تم اپنے حج میں کرنےوالے تھے وہی اپنے عمرہ میں کرو ۔ دیکھیں : صحیح بخاری حدیث نمبر (1697) صحیح مسلم حدیث نمبر (1180) ۔

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اورنسیان وبھول کی طرح ہی جہالت اوراکراہ یعنی جبر بھی ہے : یعنی اگرکسی انسان نے احرام کی حالت میں بھول کرکپڑے پہن لیے تواس پرکچھ لازم نہیں آتا ، لیکن صرف اتنا ہے کہ جیسے ہی اسے یاد آئے تووہ فورا کپڑے اتارے اوراوپرنیچے دوچادریں پہن لے ۔

اوراسی طرح خوشبوبھی ہے کہ اگراس نے بھول کراحرام کی حالت میں خوشبواستعمال کرلی تواس پرکچھ بھی لازم نہیں آتا ،لیکن یہ ہے کہ جیسے ہی اسے یاد آئے وہ اسے دھونے میں جلدی کرے ۔

دیکھیں : الشرح الممتع لابن عثیمین (7 / 222) ۔

والله اعلم .